



**HAL**  
open science

Shahzaman Haque

► **To cite this version:**

| Shahzaman Haque. . . .2023 hal-04308419

**HAL Id: hal-04308419**

**<https://inalco.hal.science/hal-04308419v1>**

Preprint submitted on 27 Nov 2023

**HAL** is a multi-disciplinary open access archive for the deposit and dissemination of scientific research documents, whether they are published or not. The documents may come from teaching and research institutions in France or abroad, or from public or private research centers.

L'archive ouverte pluridisciplinaire **HAL**, est destinée au dépôt et à la diffusion de documents scientifiques de niveau recherche, publiés ou non, émanant des établissements d'enseignement et de recherche français ou étrangers, des laboratoires publics ou privés.



Distributed under a Creative Commons Attribution - NonCommercial - NoDerivatives 4.0 International License

## پیش لفظ

فرانسیسیوں کے ہاں اُردو زبان کے بول چال کی تاریخ دو سو سال سے کم عرصے پر محیط ہے جو کہ ایک دل چسپ اہمیت لیے ہوئے ہے۔ فرانس میں اُردو زبان کی تدریس کا آغاز پہلی مرتبہ 1828ء میں مدرسہ السنہ شرفیہ میں پروفیسر گارساں دتاسی کے زیرِ سایہ ہوا۔

ابتدا ہی سے فرانسیسیوں کو اردو سیکھانے میں پاکستان اور اس کی جامعات کا کافی اہم کردار رہا ہے۔ فرانسیسی نژاد اُردو پروفیسر آندرے گیمبریتیر نے بقول ڈاکٹر لیتھ بابر، کراچی میں حسن عسکری سے اُردو سیکھی۔ اُردو کے دوسرے پروفیسر دیزولیر دس (10) سال اسلام آباد میں مقیم رہے۔ اس عرصہ میں انھوں نے پاکستان کی مشہور جامعہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد (نمل) سے علمی و تحقیقی تعلق اُستوار رکھا۔ یہاں سے انھوں نے اُردو کی تدریس حاصل کی۔ جس کے سبب وہ اُردو زبان دانی میں اس قابل ہو گئے کہ وہ روانی سے اُردو پڑھ اور بول لیتے ہیں۔

تاہم فرانسیسی (فرنجی) زبان میں اردو سیکھنے کی نصابی کتب بہت کم تعداد میں ہیں۔ مزید برآں ابھی تک ایک معیاری قسم کی فرانسیسی اردو لغت کی کمی موجود ہے۔ پروفیسر آلاں دیزولیر اور ڈاکٹر عامر ظہیر نے فرانسیسی اردو لغت لکھی ہیں۔ حال ہی میں اسی سلسلے کی ایک کڑی میں ڈاکٹر ظلے زہرہ بخاری اور مونیک لے گوار کی ”پہلی موضوعاتی لغت“ منظر عام پر آئی ہے جس کا میں خیر مقدم کرتا ہوں۔

جامعہ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (نمل) کی صدر شعبہ فرانسیسی ڈاکٹر ظلے زہرہ، جنہیں فرانسیسی زبان پر عبور حاصل ہے، نے کچھ عرصہ فرانس میں قیام فرما کر فرانسیسی زبان، اُس کی تاریخ و ادب کے حوالے سے گہرا مطالعہ کیا ہے۔ انھوں نے اپنے مطالعے اور تحقیقی کام کو خصوصاً تدریس و تحریر کے شعبے میں جاری رکھا، جس کے سبب وہ ایک فرانسیسی اُردو لغوی کتابچہ ترتیب دینے میں کامیاب ہوئیں۔

یہ ایک فرانسیسی اُردو لغوی کتابچہ ہے جو فرانسیسی اور اُردو زبان سے شناسائی رکھنے والوں کو مخاطب کرتا ہے۔ اس کتابچے میں نہایت ہی آسان انداز میں الفاظ کو بالترتیب موضوعات کے حساب سے تقسیم کیا گیا ہے۔ اس لغوی فرہنگ میں گرامر پر بھی ایک مختصر بل کہ اہم فرانسیسی اُردو ترجمہ ملتا ہے جو زبان سیکھنے والوں کے لیے نہایت کارآمد ثابت ہوگا۔ اس کتابچے

کی منفرد بات یہ ہے کہ اس میں الفاظ کی ریکارڈنگ اہل زبان نے کی ہے اور جس کی کیسٹ بھی دست یاب ہے۔ اس ریکارڈنگ کے ذریعے قارئین کو یہ سہولت میسر ہو جاتی ہے کہ وہ الفاظ کو نہ صرف پڑھ کر بل کہ سن کر الفاظ کے درست تلفظ اور معانی و مفاہیم سے آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔

اس امر میں کوئی دو رائے نہیں کہ عوامی خیالات و جذبات کے اظہار کا وسیلہ زبان ہی ہوتی ہے۔ عوامی خیالات و جذبات کی ترسیل کے لیے زبان ایک واحد ذریعہ اظہار ہے جس کے ذریعے وہ اپنے خیالات کو ایک فرد سے دوسرے فرد تک پہنچا سکتے ہیں۔ اس لغت کی ایک اہم خوبی یہ ہے اس میں بہت سے الفاظ کو بھرتی کرنے کے بجائے ان الفاظ کو لغت کا حصہ بنایا گیا ہے جو عام لوگوں کے بول چال میں استعمال ہوتے ہیں اور جو روزمرہ کی زبان میں مستعمل ہیں۔ لہذا اس لغت میں موجود الفاظ بنیادی اہمیت کے حامل ہیں جن کا جاننا اردو سیکھنے والوں کے لیے بہت ضروری ہے۔

زیر نظر اس کتابچے کی اشاعت سے اردو بہ طور بیرونی زبان کی تدریس میں جو کمی محسوس کی جاتی رہی ہے، وہ کسی حد تک پوری ہو جائے گی۔ پاکستان میں اس طرز کی تدریس کو رواج دینے میں یہ لغت مفید ثابت ہوگی۔

فرانس اور پاکستان کے عوام کے مابین جو دوستانہ تعلقات قائم ہیں، اسے زبان دانی کے ذریعے مزید قریب لانے اور بہتر کرنے کے لیے یہ لغوی کتابچہ ایک بیش بہا قیمتی کارنامہ ثابت ہوگا۔ علاوہ ازیں جن ممالک کی قومی یا درسی زبان فرانسیسی ہے وہاں کے باشندوں کے لیے اردو کی متذکرہ نصابی لغت کا منظر عام پر آنا خوش آئند امر ہے۔ جس کے ذریعے فرانسیسی باشندے کو یہ سہولت میسر ہو جائے گی کہ وہ اردو زبان سے شناسائی حاصل کر سکیں گے اور روزمرہ بول چال میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی و مفاہیم بھی جان سکیں گے۔

مجھے امید ہے کہ اردو سیکھنے والے طلبہ اس کتابچے سے نہ صرف استفادہ کریں گے بل کہ دونوں مصنفین کی محنت کو داد بھی دیں گے۔

پروفیسر شاہ زماں حق

صدر شعبہ اردو

مدرسہ السنہ و تہذیب شرقیہ (انالکو)، پیرس

(فرانس)

۲۴ نومبر ۲۰۲۳، فرانس